

ڈاکٹر خالد ظفر اللہ ☆

علامہ محمد انور شاہ کشمیری افکار علمیہ و خدمات دینیہ کا تاریخی و تحقیقی جائزہ

یہ مضمون علامہ محمد انور شاہ کشمیری رحمۃ اللہ علیہ کی مختصر حیات اور ان کے افکار علمیہ و خدمات دینیہ کے تاریخی جائزے پر مشتمل ہے، اور اپنے موضوع پر نئے قارئین کو بنیادی معلومات فراہم کرتا ہے۔ گو کہ اس کے تمام بیانات سے اتفاق مشکل ہے۔ مضمون کی اسی افادیت کے پیش نظر اسے شامل اشاعت کیا جا رہا ہے۔ ادارہ

برصغیر کے نام ور خفی محدث ممتاز عالم دارالعلوم دیوبند کے صدر مدرس مولانا محمد انور شاہ کشمیری کے آبا و اجداد کا اصل وطن بغداد تھا دو سو سال پیشتر ہندوستان پہنچے مختلف مقامات پر قیام کے بعد کشمیر میں سکونت اختیار کی۔ یہاں پر دھواں علاقے لولاب میں ۲۷ شوال ۱۲۹۲ھ/۲۰ نومبر ۱۸۷۰ء بروز ہفتہ مولانا محمد انور شاہ کشمیری پیدا ہوئے۔

تعلیم کل آغاز پانچ سال کی عمر میں اپنے والد محترم معظم شاہ صاحب سے قرآن مجید پڑھنے سے ہوا۔ بعض فارسی کتب بھی والد صاحب سے پڑھیں۔

پھر مولانا غلام محمد سے صرف و نحو، فقہ و اصول فقہ سے متعلق عربی اور فارسی کی بعض کتب پڑھیں۔ ۱۳۰۵ھ میں کشمیر کے قریبی علاقے ہزارہ کی طرف تحصیل علم کی غرض سے رخت سفر باندھا۔ (۱) ہزارہ میں جید اساتذہ سے قرآن اور فلسفے کے فنون پڑھے۔

۱۳۰۸ھ/۱۸۹۱ء میں ”دارالعلوم دیوبند“ چلے آئے یہاں پر چار سال کے عرصے میں مختلف علوم کی تحصیل نام وراستازہ مثلاً مولانا محمود حسن (۱۳۳۹ھ/۱۹۲۰ء) مولانا خلیل احمد سہارنپوری (۱۳۳۶ھ/۱۹۲۷ء) سے کی۔ اور ۲۱، ۲۰ برس کی عمر میں دورہ حدیث کے ساتھ ۱۳۱۳ھ میں فارغ

☆ ایسوسی ایٹ پروفیسر۔ صدر شعبہ علوم اسلامیہ گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج، گوجرہ

تحقیقات حدیث۔ ﴿۳﴾ ————— ۱۱۸ ————— علامہ محمد انور شاہ کشمیری
التفصیل ہوئے۔

دیوبند کے قیام طالب علمی میں مدتوں پٹھان پورہ کی جامع مسجد میں امامت، حجام بھرے، مسجد کی صفائی، صفیں بچھانے اور اٹھانے کا کام سرانجام دیتے رہے۔ (۲) (مساجد میں اپنے ہاتھوں سے صفائی یا دیگر کام کرنے کو عارضی سمجھنے والے مسلمان عموماً اور علمائے کرام خصوصاً توجہ فرمائیں ربانی فضائل کی یہ جائے عملی نمونہ پیش فرمائیں تاکہ تبلیغ موثر ٹھہرے) دارالعلوم سے فراغت پر شیخ کشمیری گنگوہ تشریف لے گئے اور مولانا رشید احمد گنگوہی (۱۳۲۳ھ/۱۹۰۵ء) سے حدیث کے علاوہ باطنی تعلیم بھی حاصل کی اور ان سے بیعت ہوئے۔ طب کی تعلیم کے لئے حکیم و اصل خاں کی خدمت میں دہلی حاضر ہوئے۔ اور ان سے طب کی کتابیں پڑھیں۔ (۳)

علوم دینیہ اور طب کے علاوہ نجوم، رمل، موسیقی، کتابت، خطاطی اور بہت سے متداول اور غیر متداول فنون میں مہارت و واقفیت رکھتے تھے۔ بچپن میں انگریزی تعلیم بھی حاصل کی۔ (۴)
تعلیم سے فارغ ہو کر پہلے مدرسہ عبدالرب دہلی میں مدرس ہوئے یہاں مدرس ہونے پر بعض سوانح نگار متفق نہیں ہیں۔ بعد ازاں دہلی میں ہی مدرسہ امینیہ کے صدر مدرس مقرر ہوئے۔ یہاں پر آپ نے ۸ ربیع الاول ۱۳۱۹ھ تک خدمات سرانجام دیں۔ پھر والدہ کی وفات پر کشمیر چلے آئے۔ اصلاح اور فروغ تعلیم کی خاطر بارہ مولہ میں مدرسہ فیض عام کی بنیاد ڈالی اور یہاں پر تین سال تعلیمی خدمت اور تبلیغی سلسلہ جاری رکھا۔

۱۳۲۳ھ/۱۹۰۵ء میں حج پر روانہ ہوئے۔ مکہ مکرمہ میں چند ہفتہ قیام کے بعد مدینہ طیبہ پہنچے۔ یہاں پر مکتبہ شیخ الاسلام عارف حکمت الحسنی اور مکتبہ محمودیہ کے نادر ذخائر اور مخطوطات سے خوب استفادہ کیا۔ اسی دوران رسالہ حمیدیہ کے مصنف شیخ حسین بن محمد الجسرا الطرابلسی (۱۳۲۷ھ/۱۹۰۹ء) سے سند حدیث حاصل کی۔ حرمین شریفین سے واپسی پر ۱۳۲۶ھ تک مدرسہ فیض عام میں تدریس جاری رکھی۔ اپنائے وطن کی ناقدری کے باعث مایوس و دل برداشتہ ہوئے۔ مدینہ طیبہ جا کر سکونت اختیار کرنے کی غرض سے کشمیر سے چل پڑے۔ استاد محترم مولانا محمود حسن کی الوداعی زیارت کی غرض سے دیوبند حاضر ہوئے اور اپنے پروگرام سے انہیں آگاہ کیا۔ لیکن انہوں نے دارالعلوم دیوبند میں قیام کا حکم دیا۔ استاد کے حکم کی تعمیل میں اپنا ارادہ ترک کر دیا اور یہاں پر تدریس شروع کر دی۔ حتیٰ کہ دارالعلوم کے صدر مدرس اور شیخ الحدیث ٹھہرے۔ ان کے زمانہ صدارت میں دارالعلوم کی شہرت بہت پھیل گئی۔ ہند اور بیرون ہند دور دراز سے طلبہ

تحقیقات حدیث۔ (۳) ————— ۱۱۹ ————— علامہ محمد انور شاہ کشمیری

ان کے پاس شرف تلمذ پاتے رہے۔ دارالعلوم والوں نے دیوبند میں آپ کے قیام کو یقینی اور دائمی بنانے کی خاطر یہاں پر آپ کی شادی کر دی۔ شیخ کشمیری کے دو بیٹے انظر شاہ مسعودی اور اظہر شاہ قیصر اپنے والد کی طرح دارالعلوم دیوبند میں مسند تدریس پر فائز ہوئے۔

۲۷ ربیع الاول ۱۳۳۰ھ / ۱۱۵ اپریل ۱۹۱۲ء کو علامہ رشید رضا مصری (۱۳۵۴ھ / ۱۹۳۵ء) دیوبند تشریف لائے۔ ان کی آمد پر شیخ کشمیری نے بزبان عربی ایک تقریر میں علماء دیوبند اور مسلک دیوبند کا تعارف کروایا۔ دارالعلوم کے اساسی مقاصد سے آگاہ کیا۔ اسی تقریر میں تحقیق مناظرات، تنقیح مناظرات اور تخریج مناظرات جیسے اہم فقہی مسائل پر روشنی ڈالی۔ (۵)۔

دارالعلوم دیوبند میں آپ کی تدریسی و دیگر مصروفیات جاری تھیں کہ انتظامیہ سے بعض اختلافات کے نتیجے میں دیوبند چھوڑنا پڑا۔ ۱۳۴۵ھ میں استعفیٰ دے دیا۔ ذوالحجہ ۱۳۴۶ھ میں کئی ایک علماء اور کئی سوطلبہ کے ساتھ ڈابھیل چلے گئے۔ یہاں پر الجامعہ الاسلامیہ میں ۱۳۵۱ھ / ۱۹۳۱ء تک پانچ سال تعلیم و تدریس کا مشغلہ جاری رکھا۔ تالیف و تصنیف اور نشر و اشاعت کی غرض سے المجلس العلمی ڈابھیل بھی قائم کی۔

ڈابھیل میں خرابی صحت کی بنا پر دیوبند شہر چلے آئے اور یہاں پر ۱۳۵۲ھ / ۱۹۳۳ء کو وفات پائی۔ (۶) اور دیوبند ہی میں دفن کئے گئے۔

شیخ کشمیری کے طلبہ کی تعداد سیکڑوں سے متجاوز ہے۔ چند ایک نمایاں نام درج ذیل ہیں۔
مولانا بدر عالم میرٹھی (۱۳۸۳ھ / ۱۹۶۵ء)

مولانا حبیب الرحمن اعظمی (۱۴۱۲ھ / ۱۹۹۲ء)

مولانا مناظر احسن گیلانی (۱۳۷۵ھ / ۱۹۵۶ء)

مولانا احمد رضا بجنوری

مولانا محمد چراغ علی

مولانا محمد یوسف بنوری (۱۳۹۷ھ / ۱۹۷۷ء)

مولانا محمد ادریس کاندھلوی (۱۳۹۳ھ / ۱۹۷۳ء)

مولانا وغیرہ وغیرہ۔

عقائد و افکار

تحقیقات حدیث - ﴿۳﴾ - ۱۲۰ - علامہ محمد انور شاہ کشمیری

شیخ کشمیری عقائد میں نور محمدی اور اس کے اول الخلق ہونے (۷) نیز حیات النبی کے بھی قائل تھے۔ (۸) نزول مسیح پر کتابیں لکھی ہیں۔

قرآن میں حقیقی طور پر نسخ کے قائل نہ تھے۔ ان کے نزدیک قرآن متلو میں کوئی منسوخ چیز ایسی نہیں کہ اس کا کوئی محل ہی نہ نکل سکے بل کہ اس کا حکم کسی مرتبہ میں مشروع ضرور رہے گا۔ (۹)

مطالعہ و تدریس حدیث میں عمر بسر کی۔ شاہ صاحب کی عام شہرت بے نظیر قوت حافظہ اور یادداشت کی غیر معمولی صلاحیت کی بنیادوں پر ہے۔ درس حدیث میں حافظے کا بھرپور مظاہرہ ہوتا تھا۔ شروحات حدیث، رجال، تاریخ و دیگر کتب سے باحوالہ درس حدیث تک محدود نہ تھا بل کہ فقہ، تاریخ، ادب، کلام، فلسفہ، منطق، ہیئت، ریاضی، سائنس غرض کہ تمام علوم جدیدہ و قدیمہ پر مشتمل ہوتا۔ (۱۰)

حدیث کے میدان میں ان کے نزدیک تواتر کی درج ذیل چار اقسام ہیں:

۱۔ تواتر الاسناد

۲۔ تواتر الطبقہ

۳۔ تواتر العمل والتوارث

۴۔ تواتر القدر المشترك (۱۱)

ان کے نزدیک حدیث صحیح کی بھی چار اقسام تھیں۔ (۱۲)

ان کی پہلی قسم تو معروف ہے یعنی ثقہ، عادل، کامل الضبط رواۃ کی نقل کردہ روایت جس پر سلف کا عمل ہو۔

دوسری قسم بلند پایہ محدثین کی تصحیح کردہ ہے۔

تیسری قسم صحیح کے دعویٰ و التزام کے ساتھ تالیف کردہ کتب حدیث مثلاً صحیح ابن خزیمہ، صحیح ابن السکن، صحیح ابن حبان، صحیح ابن عوانہ وغیرہ کی جملہ روایات

اور چوتھی قسم حسن روایت کے راوی پر جرح نہ ہو اور وہ ثقہ ہو۔

یہ آخری دو قسمیں اصول حدیث میں اضافہ ہیں۔ کتب حدیث کے وسیع صاحب مطالعہ، علوم حدیث سے خوب باخبر اور منفرد افکار حدیث کے مالک ہونے کے باوجود بعض مقامات پر موضوع احادیث بہ طور دلیل نقل کرنا بڑا باعث حیرت و استعجاب ہے، جیسا کہ شیخ ابو نعیمہ (۱۴۱۶ھ/

۱۹۹۶ء) نے بھی نشان دہی کی ہے۔ (۱۳)

تحقیقات حدیث۔ ﴿۳﴾ ————— ۱۲۱ ————— علامہ محمد انور شاہ کشمیری

متجددین اور منکرین حدیث کے لئے پریشان کن قسم کی احادیث بلا تاویل مانتے تھے، مثلاً عورت، کتا اور گدھا، نمازی کا اللہ سے ارتباط ٹوٹنے کے معنوں میں مانتے تھے۔ (۱۴) افعال النبی صلی اللہ علیہ وسلم میں عبادت اور عادت کا فرق ملحوظ خاطر رکھتے تھے۔ (۱۵) تدریس حدیث میں فقہ حنفی کی تائید و ترجیح کا رجحان غالب رہتا۔ طلبہ کے دماغوں میں ربع صدی سے زائد یہ حقیقت بساتے رہے کہ ”فقہ حدیث کے موافق ہے مخالف قطعاً نہیں“۔ (۱۶) اپنے اس رجحان یا طرز فکر کے اثبات یا دفاع میں اگر ایک ایک حدیث پر سال ہا سال غور و فکر کرنا پڑا تو سال ہا سال کے غور و فکر کے بعد کوئی نہ کوئی جواب پا کر دم لیتے۔ مثلاً حضرت عائشہ صدیقہؓ کی روایت :

کان یوتر برکعتہ وکان یتکلم

فقہ حنفی کے خلاف گردانتے ہوئے ۱۴ سال غور و فکر کے بعد ثانی و کافی جواب پانے کے بعد مطمئن ہوئے :

وقد مکنت نحو اربع عشرة لتفکر فیہ ثم سنع لی جواب یشنی

ویکفی (۱۷)

فقہ حنفی کو موافق حدیث بیان کرنے میں مولانا انور شاہ کشمیری بڑے کام یاب رہے ہیں۔ اس فکر کے نتیجے میں حدیث کی مدد سے تحفظ دفاع حقیقت میں علمائے احناف کی طرف سے حدیث کے میدان میں ایک طویل تصنیفی سلسلہ چل نکلا ہے۔ جو اس سے قبل اس قدر عام نہیں تھا۔ اصول حدیث پر کوئی کتاب نہ تھی۔ شروحات و حواشی قدرے پائے جاتے تھے لیکن اب بڑے پیمانے پر نئی نئی کتابیں لکھی جا رہی ہیں۔ حنفی فکر کے ترجمان تراجم، حواشی، شروحات کے ساتھ ساتھ تحقیق و تعلیق کے میدان میں بھی کام بہت آگے بڑھ چکا ہے۔ اس طرح یہ دفاعی فکر، حدیث کے میدان میں بہت سے لڑ بچر کے معرض وجود میں آنے کا باعث بنی ہے۔

مولانا انور شاہ کشمیری تقلید شخصی کو ضروری سمجھتے تھے، ان کے خیال میں غیر منصوص مسائل میں تقلید ضروری ہے ورنہ دین صریح تناقض میں آجائے گا اور عمل خواہشات کے موافق رہ جائے گا جیسے غیر مقلد کرتے ہیں۔ (۱۸) تقلید شخصی کو ضروری سمجھنے کی فکر کا نتیجہ تھا کہ بہ بقول ان کے الحمد للہ میں کسی فن میں کسی کا مقلد نہیں ہوں ہر فن میں میری مستقل رائے ہے بہ جز فقہ کے کہ فقہ میں کوئی رائے نہیں رکھتا صرف امام اعظم کا مقلد ہوں۔ (۱۹)

فقہ حنفی کے لئے انہیں علامہ محمد امجدیؒ کا دلتا ہوا ہے خود کہا کرتے تھے ”خدا تعالیٰ نے مجھے

تحقیقات حدیث۔ ﴿۳﴾ ————— ۱۲۲ ————— علامہ محمد انور شاہ کشمیری

اس عہد میں حنفیت کے استحکام کے لئے پیدا کیا ہے۔ ایک موقع پر یہ بھی فرمایا کہ ”میں نے حنفیت کو اس درجے مستحکم کر دیا کہ اب ان شاء اللہ سو سال تک اس میں کوئی اضطحلال پیدا نہیں ہو سکتا۔“ (۲۰)

شیخ کشمیری کے حنفیت کو سنبھالا دینے اور یہ قول ان کے سو سال کے لئے اپنی بنیادوں پر مستحکم کر دینے کا نتیجہ یہ رہا کہ دارالعلوم دیوبند کے اساسی مقاصد میں سے ایک اہم مقصد یعنی ”حنفیت کا دفاع“ کا حق تو خوب ادا کر دیا۔ اپنے معتقدین اور طلبہ کو اس فکر پر پختہ و کار بند کرنے میں عمر عزیز کا بیشتر حصہ صرف کر چکنے کے بعد جب شیخ کشمیری نے عمر رفتہ کی کارکردگی پر نگاہ دوڑائی تو یہ قول مفتی محمد شفیع (۱۳۹۶ھ/۱۹۷۶ء) انتہائی پریشانی اور پشیمانی کے عالم میں سر پکڑے بیٹھے تھے اور فرمایا: ہماری عمر کا، ہماری تقریروں کا اور ہماری ساری کد و کاوش کا خلاصہ یہ رہا کہ دوسرے مسلکوں پر حنفیت کی ترجیح قائم کر دیں۔ اب غور کرتا ہوں کس کام میں عمر برباد کر دی۔ (۲۱)

منسوبین دارالعلوم دیوبند میں سے مولانا عبید اللہ سندھی (۱۳۶۳ھ/۱۹۴۳ء) کی تحریروں ایسی کاوشوں کو شاہ ولی اللہ (۱۱۷۶ھ/۱۷۶۲ء) کی تطبیقی فکر کے لئے راہ ہم وار کرنے کی بہ جائے انہیں مسدود کرنے والی کاوشیں شمار کرتی ہیں۔ خود شاہ صاحب بھی عمر رفتہ کی کارکردگی پر شاداں و فرحاں نہیں تھے۔ امت مسلمہ کی اجتماعیت اور اصلاح احوال کے لئے شاہ ولی اللہ کی تطبیقی فکر کے لئے راہیں آسان کرنا مفید مطلب ہے یا نہیں؟ ارباب علم و فضل اور اہل حل و عقد سے راہ نمائی کے طالب ہیں۔ اے کاش ان کی آخری عمر کی یہ پشیمانی اور فکر تمام مسلمانوں کو نصیب ہو جائے اور کرنے کے اصلی کام کی طرف امت مسلمہ متوجہ ہو۔

علاوہ ازیں فلسفہ اور کلام کے میدان میں بھی ان کا مقام بلند تھا شیخ کشمیری کے رسالے ضرب الخاتم علی حدود العالم کو دیکھ کر اس میدان کی عظیم ہستی مصطفیٰ صبری التوقادی (۱۳۷۳ھ/۱۹۵۳ء) نے کہا تھا کہ میں اس رسالے کو صدر الدین شیرازی کے اسفار اربعہ پر ترجیح دیتا ہوں اور مجھے اس کا شبہ تک بھی نہ تھا کہ کسی ہندی عالم کی نظر ان خشک فلسفیانہ مضامین پر اس قدر عمیق ہو گی۔ عظیم فلسفی شاعر علامہ اقبال (۱۳۷۷ھ/۱۹۳۸ء) بھی مشکل مقامات فلسفہ پر ان سے ہی رجوع کیا کرتے تھے۔ علاوہ ازیں فقہ کی تدوین نو کے انقلابی پروگرام کے لئے بھی آپ کی نظر انتخاب شیخ کشمیری پر ہی تھی۔

تصوف کی دنیا سے الگ نہ رہے، اپنے والد کے علاوہ اپنے اساتذہ مولانا رشید احمد گنگوہی

اور مولانا محمود حسن سے بھی اجازت رکھتے تھے۔ سلوک و تصوف کے معمولات پاس انفاس وغیرہ کا اہتمام تھا۔ ان کے بقول ”مجدد الف ثانی کے مزار پر انوار پر مراقب ہوا“۔ (۲۲) اسی مراقبہ کے نتیجے میں حافظ ابن حجر (۸۵۲ھ/۱۱۶۲ء) کو دفاعِ حنفیت میں تنقید کا نشانہ بنانا جائز ٹھہرا لیا تھا۔ مسٹر شہین کے ذوق اور باطنی صلاحیتوں کے مطابق سہروردی، نقشبندی چشتی طریق پر اشغال کی تعلیم دیتے۔ بیعت کا سلسلہ دراز نہیں ہے، تاہم کشمیر میں بہ کثرت لوگ آپ کے مرید ہوئے تھے۔ اپنے دور کے فتنہ قادنیت کی فتنہ انگیز یوں پر نگاہ رکھتے تھے۔ عمر کے آخری دور میں شاہ صاحب کی توجہ قادیانیت کی تردید و ابطال پر مرکوز ہو گئی تھی۔ انہوں نے اپنے شاگردوں کو تبلیغ و اشاعت اور تصنیف و تالیف سے اس کے مقابلے کی دعوت دی۔ علامہ اقبال نے شاہ صاحب کی تحریک پر اپنا مبسوط مقالہ *Islam and Ahmadism* لکھا۔

۱۲۵ اکتوبر ۱۹۳۲ء کو مشہور عام مقدمہ بہاول پور میں بہاول پور کی عدالت میں تکفیر مرزائیت کے ثبوت میں مندرجہ ذیل پانچ بنیادوں پر متواتر پانچ روز بیان دیا:

۱۔ دعویٰ نبوت

۲۔ دعویٰ شریعت

۳۔ توہینِ انبیاء علیہم السلام

۴۔ انکار متواترات و ضروریات

۵۔ سب انبیاء علیہم السلام

برصغیر میں برطانوی راج میں مسلمانوں پر انگریزوں کے مظالم کے خلاف جذبات رکھتے تھے جو وقتاً فوقتاً دروس میں ظاہر ہوتے رہتے تھے۔ ۱۹۲۷ء جمیعہ علمائے ہند کے اجلاس منعقدہ پشاور کی صدارت کی اور اس میں برطانوی پالیسی پر کھلم کھلا تنقید کی۔

تصانیف

شیخ کشمیری کی تصانیف تین زبانوں (عربی۔ فارسی۔ اردو) میں اور تین قسم کی ہیں۔

الف۔ امالی۔ یہ کتابیں درحقیقت دورانِ تدْرِیس طلبہ کے جمع کردہ نوٹ ہیں جن میں سے

بعض کتابی شکل میں شائع ہو چکے ہیں۔

ب۔ تصانیف۔ طبعِ زاد تالیف کردہ کتب

تحقیقات حدیث۔ (۳) ————— ۱۲۴ ————— علامہ محمد انور شاہ کشمیری

ج۔ تلخیص و حواشی۔ بعض کتابوں پر شیخ کشمیری کے حواشی پائے جاتے ہیں اور بعض کتابوں کی تلخیص بھی کی ہے۔ ان کی تفصیل درج ذیل ہے:

۱۔ فیض الباری علی صحیح البخاری (مطبوع) شیخ بدر عالم میرٹھی نے تحریر و تدوین کا فریضہ

سرا انجام دیا

۲۔ امالی علی صحیح مسلم (غیر مطبوع) مولانا مناظر احسن گیلانی نے جمع کی۔

۳۔ انوار المحمود فی شرح سنن ابی داؤد (مطبوع) مولانا محمد صدیق نجیب آبادی

۴۔ العرف العذی علی جامع الترمذی (مطبوع) مولانا محمد چراغ نے جمع کیا۔

۵۔ حاشیہ علی سنن ابن ماجہ (غیر مطبوع) غالباً ضائع ہو چکا ہے۔

۶۔ مشکلات القرآن (مطبوع)

۷۔ المسجدین فی ضروریات الدین (مطبوع)

۸۔ خاتم النبیین (مطبوع)

۹۔ دعوت حفظ ایمان (مطبوع)

۱۰۔ فتنہ مرزاہیت (مطبوع)

۱۱۔ صدع الثقاب عن جسامۃ الفتناب۔ القادریانی (نظم) (مطبوع)

۱۲۔ عقیدۃ الاسلام بحیۃ عیسیٰ علیہ السلام (مطبوع)

۱۳۔ تحیۃ الاسلام فی حیاۃ عیسیٰ علیہ السلام (مطبوع) عقیدۃ السلام کا حاشیہ ہے۔

۱۴۔ التصریح بما تواتر فی نزول المسح (مطبوع) شیخ عبدالفتاح ابوغدہ کی تحقیق و تعلیق کے

ساتھ کئی ایک ایڈیشن چھپ چکے ہیں (پانچواں ایڈیشن، بیروت، ۱۴۱۲ھ/۱۹۹۲ء)

۱۵۔ ایناس بایان الیاس علیہ السلام (مطبوع)

۱۶۔ مرقاۃ الطارم لحدوث العالم (مطبوع)

۱۷۔ ضرب الخاتم علی حدوث العالم (مطبوع)

۱۸۔ کتاب فی الذب عن قرۃ العین

۱۹۔ سہم الغیب فی کبد اهل الریب (مطبوع)

۲۰۔ فضل الخطاب فی مسئلۃ ام الکتاب (مطبوع)

۲۱۔ خاتمۃ الخطاب فی فاتحۃ الکتاب

تحقیقات حدیث۔ (۳) ————— ۱۲۵ ————— علامہ محمد انور شاہ کشمیری

- ۲۲۔ نیل الفرقدین فی رفع الیدین (مطبوع)
- ۲۳۔ بطل الیدین لیل الفرقدین (مطبوع) نیل الفرقدین کا حاشیہ ہے۔
- ۲۴۔ کشف الستر عن صلاة الوتر (مطبوع) (۲۳)
- ۲۵۔ الاتحاف لمذهب الاحناف (فونو کاپی مطبوع) ظہیر احسن نبوی (۱۳۱۵ھ / ۱۹۰۷ء) کی آثار السنن پر تعلیقات و حواشی ہیں۔
- ۲۶۔ النور الفاضل علی نظم الفرائض (مطبوع) : علم میراث پر ۱۱۹۲ اشعار بزبان فارسی
- ۲۷۔ خزائن الاسرار (مطبوع) و میری کی ”حیۃ الحیوان“ کے بعض اہم مقامات کی تلخیص ہے
- ۲۸۔ رسالہ فی الہدیۃ
- ۲۹۔ رسالہ فی مسئلۃ من الہند سہ و علم المرایا و المناظر
- ۳۰۔ رسالہ فی ہقیقۃ العلم
- ۳۱۔ رسالہ فی مسئلۃ یا شیخ عبدالقادر شیاء اللہ
- ۳۲۔ رسالہ فی مسئلۃ الذبیح بغير اللہ
- ۳۳۔ رسالہ فی علم المعانی
- ۳۴۔ مقامات ادبیۃ علی نچ مقامات الحریری۔ منقوط و غیر منقوط
- ۳۵۔ حواشی علی ”الاشباہ و الاطرالابن نجیم
- ۳۶۔ رسالہ فی مسئلۃ صلاة الجمعة و الجمعة و اختلاف الأمة فی شروط اداھا
- ۳۷۔ حواشی علی حواشی الزاھدیۃ علی شرح القطبیۃ
- ۳۸۔ تلخیص امام الکلام للمعلّم عبدالحی
- ۳۹۔ تلخیص ادلۃ الحنفیۃ من فتح القدر لابن الھمام (وصل فیہ الی کتاب الحج)

حواشی وحوالہ جات

- ۱۔ انظر شاہ سعودی۔ نقش دوام۔ لاہور، ۱۹۸۹ء: ص ۲۷
- ۲۔ سعودی۔ نقش دوام: ص ۳۰
- ۳۔ اردو دائرہ معارف اسلامیہ۔ پنجاب یونیورسٹی، لاہور، ۱۹۸۶ء: ج ۱۹، ص ۳۷۶
- ۴۔ نقش دوام: ص ۲۱۱ (حاشیہ)
- ۵۔ ماہنامہ الرشید۔ لاہور، ۱۹۸۶ء: ص ۱۰۰

تحقیقات حدیث - ﴿۳﴾ ————— ۱۲۶ ————— علامہ محمد انور شاہ کشمیری

- متن نیز اردو ترجمہ حواشی از مفتی سیاح الدین کا کا خیل
- ۶۔ عبدالحی الحسنی - نزہۃ الخواطر - کراچی، ۱۹۷۶ء، ج ۸، ص ۸۲
- ☆ نقش دوام: ص ۵۱ کے مطابق سن وفات ۱۳۵۲ھ ہے جب کہ محمد یوسف بنوری، فقید العمر - کراچی، ۱۹۶۹ء ص ۱۹ کے مطابق ۱۳۵۳ھ ہے۔ اور مولانا عبدالقدوس ہاشمی نے تقویم تاریخی، اسلام آباد، ۱۹۸۷ء میں ۱۳۵۱ھ کے تحت تاریخ وفات درج کی ہے۔ دیکھئے: ص ۳۳۸
- ۷۔ سید احمد رضا بجنوری، ملفوظات محدث کشمیری: ص ۲۰۲
- ۸۔ بجنوری، ملفوظات: ۳۱۵
- ۹۔ نقش دوام، ص ۳۶۱
- ۱۰۔ ماہنامہ الرشید - دارالعلوم دیوبند نمبر: ص ۳۱۲
- ۱۱۔ بنوری - فقید العمر: ص ۱۳۲-۱۳۳
- ۱۲۔ فقید العمر: ص ۱۳۳-۱۳۵
- ۱۳۔ محمد انور شاہ کشمیری - التقریح بما تو اتر فی نزول المسح - بیروت ۱۹۹۲ء، ص ۲۱۴-۲۱۵، ۲۱۶، ۲۱۷
- ۲۴۳
- ۱۴۔ محمد انور شاہ کشمیری - فیض الباری - قاہرہ، ۱۹۳۸ء، ج ۲، ص ۷۸
- ۱۵۔ کشمیری - فیض الباری، ج ۲، ص ۵۶، ۲۱۱، ۲۱۲، ۳۰۶
- ۱۶۔ نقش دوام: ص ۱۷۵
- ۱۷۔ کشمیری - فیض الباری، ج ۲، ص ۳۷۵
- ۱۸۔ بجنوری - ملفوظات: ص ۲۲۳-۲۲۴
- ۱۹۔ نقش دوام: ص ۱۴۴
- ۲۰۔ نقش دوام: ص ۱۷۳
- ۲۱۔ مفتی محمد شفیع - وحدت امت - لاہور، ۱۹۸۵ء، ص ۱۳-۱۵
- ۲۲۔ نقش دوام: ص ۱۴۴
- ۲۳۔ رسالہ نمبر ۶، ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۱۵، ۱۶، ۱۷، ۲۰، ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۰، ۳۱، ۳۲، ۳۳، ۳۴، ۳۵، ۳۶، ۳۷، ۳۸، ۳۹، ۴۰، ۴۱، ۴۲، ۴۳، ۴۴، ۴۵، ۴۶، ۴۷، ۴۸، ۴۹، ۵۰، ۵۱، ۵۲، ۵۳، ۵۴، ۵۵، ۵۶، ۵۷، ۵۸، ۵۹، ۶۰، ۶۱، ۶۲، ۶۳، ۶۴، ۶۵، ۶۶، ۶۷، ۶۸، ۶۹، ۷۰، ۷۱، ۷۲، ۷۳، ۷۴، ۷۵، ۷۶، ۷۷، ۷۸، ۷۹، ۸۰، ۸۱، ۸۲، ۸۳، ۸۴، ۸۵، ۸۶، ۸۷، ۸۸، ۸۹، ۹۰، ۹۱، ۹۲، ۹۳، ۹۴، ۹۵، ۹۶، ۹۷، ۹۸، ۹۹، ۱۰۰، ۱۰۱، ۱۰۲، ۱۰۳، ۱۰۴، ۱۰۵، ۱۰۶، ۱۰۷، ۱۰۸، ۱۰۹، ۱۱۰، ۱۱۱، ۱۱۲، ۱۱۳، ۱۱۴، ۱۱۵، ۱۱۶، ۱۱۷، ۱۱۸، ۱۱۹، ۱۲۰، ۱۲۱، ۱۲۲، ۱۲۳، ۱۲۴، ۱۲۵، ۱۲۶، ۱۲۷، ۱۲۸، ۱۲۹، ۱۳۰، ۱۳۱، ۱۳۲، ۱۳۳، ۱۳۴، ۱۳۵، ۱۳۶، ۱۳۷، ۱۳۸، ۱۳۹، ۱۴۰، ۱۴۱، ۱۴۲، ۱۴۳، ۱۴۴، ۱۴۵، ۱۴۶، ۱۴۷، ۱۴۸، ۱۴۹، ۱۵۰، ۱۵۱، ۱۵۲، ۱۵۳، ۱۵۴، ۱۵۵، ۱۵۶، ۱۵۷، ۱۵۸، ۱۵۹، ۱۶۰، ۱۶۱، ۱۶۲، ۱۶۳، ۱۶۴، ۱۶۵، ۱۶۶، ۱۶۷، ۱۶۸، ۱۶۹، ۱۷۰، ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۷۴، ۱۷۵، ۱۷۶، ۱۷۷، ۱۷۸، ۱۷۹، ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۲، ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۸۵، ۱۸۶، ۱۸۷، ۱۸۸، ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۱، ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۴، ۱۹۵، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۰۰، ۲۰۱، ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۵، ۲۰۶، ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۲۸۶، ۱۲۸۷، ۱۲۸۸، ۱۲۸۹، ۱۲۹۰، ۱۲۹۱، ۱۲۹۲، ۱۲۹۳، ۱۲۹۴، ۱۲۹۵، ۱۲۹۶، ۱۲۹۷، ۱۲۹۸، ۱۲۹۹، ۱۳۰۰، ۱۳۰۱، ۱۳۰۲، ۱۳۰۳، ۱۳۰۴، ۱۳۰۵، ۱۳۰۶، ۱۳۰۷، ۱۳۰۸، ۱۳۰۹، ۱۳۱۰، ۱۳۱۱، ۱۳۱۲، ۱۳۱۳، ۱۳۱۴، ۱۳۱۵، ۱۳۱۶، ۱۳۱۷، ۱۳۱۸، ۱۳۱۹، ۱۳۲۰، ۱۳۲۱، ۱۳۲۲، ۱۳۲۳، ۱۳۲۴، ۱۳۲۵، ۱۳۲۶، ۱۳۲۷، ۱۳۲۸، ۱۳۲۹، ۱۳۳۰، ۱۳۳۱، ۱۳۳۲، ۱۳۳۳، ۱۳۳۴، ۱۳۳۵، ۱۳۳۶، ۱۳۳۷، ۱۳۳۸، ۱۳۳۹، ۱۳۴۰، ۱۳۴۱، ۱۳۴۲، ۱۳۴۳، ۱۳۴۴، ۱۳۴۵، ۱۳۴۶، ۱۳۴۷، ۱۳۴۸، ۱۳۴۹، ۱۳۵۰، ۱۳۵۱، ۱۳۵۲، ۱۳۵۳، ۱۳۵۴، ۱۳۵۵، ۱۳۵۶، ۱۳۵۷، ۱۳۵۸، ۱۳۵۹، ۱۳۶۰، ۱۳۶۱، ۱۳۶۲، ۱۳۶۳، ۱۳۶۴، ۱۳۶۵، ۱۳۶۶، ۱۳۶۷، ۱۳۶۸، ۱۳۶۹، ۱۳۷۰، ۱۳۷